PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Legis-I(R)/2014/ 802
Dated Peshawar, the 21 /01/2014.

To,

The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Communication and Works, Department.

Subject: **Joint Resolution No. 384 Adopted by the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa.**

Dear Sir/Madam,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its meeting held on **20-01-2014** has been adopted **unanimously** the following Resolution No. **384** moved by **Mr. Shah Farman, Minister for Information and Public Relation, Khyber Pakhtunkhwa, Mr. Saleem Khan, Mr. Muhammad Ali, Syed Jaffar Shah, Sardar Aurangzeb Nalotha, Mr. Sikandar Hayat Khan Sherpao, Mufti Syed Janan, Mst. Nighat Orakzai, and Mst. Bibi Fauzia,** Members Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa.

چونکہ لواری ٹاپ پر برف باری کی وجہ سے گذشتہ کئی دنوں سے ضلع چترال کا زمینی رابطہ ملک کے دیگر حصوں سے کٹ کر رہ گیا ہے اور ضلع کی چھ لاکھ آبادی مکمل طور پر محصور ہو کر رہ گئی ہے بازاروں کے اندر غذائی اجناس و دیگر اشیائے ضرورت کی قلت کی وجہ سے قحط کی صورت حال پیدا ہو چکی ہے اور مہنگائی میں بھی اضافہ ہوا ہے آمد ورفت کا کوئی ذریعہ نہ ہونے کی وجہ سے بیمار، طالب علم، ملازمین اور کاروباری حضرات بروقت کہیں پر پہنچ نہیں پاتے جس کی وجہ سے علاقے کے عوام میں شدید بے چینی پیدا ہو چکی ہے آئے دن ضلع چترال کے اندر اور باہر یعنی پشاور، اسلام آباد اور دیر میں احتجاجی جلوسوں اور دھرنوں کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے اور کل سے عوام چترال تجارتی یونین اور ڈرائیور یونین نے ضلع کے اندر مکمل پہیہ جام ہڑتال کی کال دے دی ہے جس کی وجہ سے امن وامان کا مسئلہ بھی خراب ہوتے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔

چونکہ زیر تعمیر لواری ٹنل کو گذشتہ تین سالوں سے پانچ مہینوں کے لئے کھول دیا جاتا تھا مگر اس سال NHA نے لواری ٹنل کو ہفتے میں دو دن (چار چار گھنٹوں کے لئے) چھوٹی گاڑیوں کی آمد ورفت کے لئے اجازت دی ہے مگر بڑے ٹرکوں کی بندش کی وجہ سے اشیائے خورد نوش چترال نہیں پہنچ پاتے ہیں۔

لہٰذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ مرکزی حکومت سے پرزور سفارش کرے کہ لواری ٹنل کو روزانہ 8 گھنٹے کے لئے ہر قسم کی ٹریفک کے لئے کھولا جائے اور ساتھ ساتھ پشاور سے چترال کے لئے PIA کی پروازوں کو روزانہ کی بنیاد پر رعایتی ریٹس پر چلایا جائے تاکہ ضلع چترال کے عوام کا آمد ورفت کا سنگین مسئلہ بروقت حل ہو سکے اور عوام پریشانی اور قحط سے بچ سکیں۔

Yours faithfully,

(MUHAMMAD YOUNAS)
Assistant Secretary-II,
Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa